(3)

76

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ
MR. JUSTICE MUHAMMAD NAWAZ ABBASI
MR. JUSTICE SAIYED SAEED ASHHAD

HUMAN RIGHTS CASE NO. 36-L OF 2006
(Complaint of Saleem Masih)

Attendance:

Complainant: Not present

On Court Call: Mr. M. Sarwar Khan, Addl. A.G, Sindh.

Date of Hearing: 7.11.2006

--*-*

ORDER

Learned Additional A.G. Sindh stated that in view of the report so made available by chemical examiner and pathologist as well as the Medical Officer, *prima facie,* it seems that in this case, element of killing of Mst. Rukhsana is not available. However, to be on very safe side, the matter be referred to Medical Board for second opinion. In view of the report made so available, we are of the opinion that since investigation in the matter is going on and steps are being taken by the police, therefore, no further action is called for. Let the investigation be concluded within four weeks, the report whereof should be submitted for our perusal in the chamber. Disposed of.

Islamabad
7.11.2006
Iftikhar
11/11/56

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(APPELLATE JURISDICTION)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, C.J.
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR
MR. JUSTICE MUHAMMAD NAWAZ ABBASI

HUMAN RIGHTS CASE NO. 36-L OF 2006
(Complaint by Salim Masih)

Complaint by Salim Masih

On Court call: Mr. Muhammad Sarwar Khan, Addl. A.G. Sindh

Date of Hearing: 5.10.2006

-.-.

ORDER

Additional Advocate General, Sindh stated that as per report of chemical analyzer, Benzodiazepine group was detected in the stomach of Mst. Rukhsana, deceased whereas the report of pathologist is still awaited and expectedly will be made available within two weeks. Adjourned to a date in the second week of November, 2006.

Islamabad
5.10.2006
Iftikhar

H.R.C. 36-4/06

عزت مآب چیف جسٹس صاحب
سپریم کورٹ آف پاکستان
اسلام آباد۔

TO HCJ
Dy. No. 119
Date 16/6

عنوان: درخواست برائے حصولِ انصاف

جنابِ عالی!

مودبانہ گذارش ہے کہ میں سلیم مسیح ولد خوشی مسیح سکنہ میوہ شاہ روڈ نزد کے ایم سی ورکشاپ، یونائیٹڈ کالونی کراچی کا رہائشی ہوں۔ میں آپ جناب کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ مورخہ 16-5-2006 کو میری بیوی رخسانہ کو قتل کر دیا گیا تھا۔ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے مطابق میری مرحومہ بیوی کی موت اسے زہریلی دوا پلانے کی وجہ سے واقع ہوئی ہے۔ جناب عالی میں نے تھانہ پاک کالونی کو اس بات کی اطلاع دی مگر میری فریاد کسی نے نہ سنی۔ اس کے بعد میں وزیر اعلیٰ سندھ، ہوم سیکریٹری کو بھی درخواستیں دیں (ان کی کاپیاں اس درخواست کے ساتھ منسلک کر رہا ہوں)۔ تھانہ ایس ایچ او کو بھی درخواست دی مگر ابھی تک کسی نے میری فریاد نہیں سنی۔

جنابِ اعلیٰ! میں غریب آدمی ہوں کوئی میری فریاد سننے پر تیار نہیں۔ میری بیوی کے موت واقع ہونے سے دو گھنٹے قبل تھانہ پاک کالونی نے میری بیوی رخسانہ کا بیان ریکارڈ کیا تھا۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ میری بیوی کے اس بیان کو منظر عام پر لایا جائے۔ جس سے آپ کو تمام حقائق کا بخوبی علم ہو جائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ میرے بیوی کو قتل کرنے میں چار افراد بنام وارث عنایت، پرویز عنایت، جارج عنایت اور شاہد بھٹو کا ہاتھ ہے۔ اب یہ چاروں مجھے بھی جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ میرا ایک آٹھ ماہ کا بچہ بھی ہے وہ بھی سخت بیمار ہے۔

جنابِ اعلیٰ! اگر آپ نے بھی میری فریاد نہ سنی تو میں کراچی پریس کلب کے سامنے خود کو اور اپنے بچے کو زندہ جلا دوں گا۔ جناب میں اس واقعہ کی گواہی کے لئے علاقے کے چند معززین کے دستخط بھی کروائے ہیں۔

جنابِ اعلیٰ آپ سے التماس ہے کہ میری فریاد پر غور فرمائیں اور مجھے فوری انصاف دلوائیں۔ شکریہ

انصاف

سلیم مسیح ولد خوشی مسیح
سکنہ میوہ شاہ روڈ، نزد کے ایم سی ورکشاپ،
تھانہ پاک کالونی کراچی